محلہ پیر غیب مراد آباد۔

جناب ندیم مرادآبادی آج کل کے شاعروں کی دنیا میں زیادہ مشہور نہیں ہیں۔ لیکن اُن کے کلام کا یہ مجموعہ جو اکثر و بیشتر ان کی غزلیات پر ہی مشتمل ہے اس بات کا شاہدِ عدل ہے کہ وہ فطری شاعر ہیں۔ ان کی غزلوں میں نفسیاتِ حسن و عشق کا ایک نہایت لطیف اور پاکیزہ شعور۔ حسنِ تخیل۔ قدرتِ بیان۔ جدتِ ادا اور سادگی و پُرکاری یہ تمام اوصاف پائے جاتے ہیں زبان بھی دھلی اور سلجھی ہوئی ہے۔ اس حسنِ تغزل کے باوجود ندیم کا مشاعروں کی دنیا سے الگ رہنا اس کا ثبوت ہے کہ وہ صرف شاعر نہیں بلکہ فن کے صحیح معنی میں قدرداں بھی ہیں۔

البلاغ | انجمن خدام النبی بمبئی کا دینی اور اصلاحی ماہنامہ ہے اس نے گذشتہ ماہ جنوری میں دینی تعلیمی کنونشن منعقدہ بمبئی کی تقریب سے اپنا ایک خاص نمبر تعلیمی نمبر کے نام سے شائع کیا تھا۔ یہ کہنے کو ایک ماہانہ رسالہ کا خاص نمبر ہے لیکن درحقیقت ہندوستان کے مدارسِ عربیہ اور یہاں کی عربی و دینی تعلیم پر اچھی خاصی ایک انسائیکلوپیڈیا ہے ملک کا کوئی مشہور اور غیر مشہور چھوٹا یا بڑا مدرسہ ایسا نہیں ہے جس کا تذکرہ اور جس کی تاریخ اور خدمات پر کوئی مضمون اس میں موجود نہ ہو۔ مشہور اور نامور درسگاہوں کے جگہ جگہ فوٹو بھی ہیں اور ان درسگاہوں اور اداروں کے بعض ممتاز حضرات کے تذکرے بھی ہیں ان کے علاوہ بعض علمی مضامین مثلاً "مسلمانوں کے ہر طبقہ اور ہر پیشہ میں علم اور علماء اور "استشراق اور مستشرقین" از قاضی محمد اطہر مبارک پوری۔ "مسلمانوں کی علمی فتوحات" از مولانا حامد الانصاری۔ "دینی علوم کی عظمت و فضیلت" از حافظ محمد صدیق میمنی بھی مفید اور معلومات افزا ہیں۔ شروع میں اکابر جمعیۃ علمائے ہند اور بعض دوسرے حضرات نے مسلمانوں کی دینی تعلیم کی اہمیت و ضرورت اور اس سلسلہ میں بعض تجاویز اور مشوروں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ادارہ البلاغ لائق مبارک باد ہے کہ اس نے مدارسِ